روزنامہ ٹیلی فون نمبر:213029

C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com

Email:editor@alfazal.com

جمعرات 7 اپریل 2005ء 27 صفر 1426 ہجری 7 شہادت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 75

اولین کلمات

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔ سب سے اولین کلمات جو اللہ تعالیٰ نے لکھے وہ یہ تھے کہ میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔

(فردوس الاخبار جلد اول ص 45 حدیث نمبر 1)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جب انسان اللہ تعالیٰ کی ہستی اور ان صفات پر ایمان لاتا ہے، تو خواہ مخواہ روح میں ایک جوش اور تحریک ہوتی ہے اور دعا کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف جھکتی ہے۔ اس کے بعد اھدنا الصراط المستقیم کی ہدایت فرمائی۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی تجلیات اور رحمتوں کے ظہور کے لئے دعا کی بہت بڑی ضرورت ہے۔ اس لئے اس پر ہمیشہ کمر بستہ رہو اور کبھی مت تھکو۔

غرض اصلاح نفس کے لئے اور خاتمہ بالخیر ہونے کے لئے نیکیوں کی توفیق پانے کے واسطے دوسرا پہلو دعا کا ہے۔ اس میں جس قدر توکل اور یقین اللہ تعالیٰ پر کرے گا۔ اور اس راہ میں نہ تھکنے والا قدم رکھے گا اسی قدر عمدہ نتائج اور ثمرات ملیں گے۔ تمام مشکلات دور ہو جائیں گی اور دعا کرنے والا تقویٰ کے اعلیٰ محل پر پہنچ جائے گا۔ یہ بالکل سچی بات ہے کہ جب تک خدا تعالیٰ کسی کو پاک نہ کرے کوئی پاک نہیں ہو سکتا۔ نفسانی جذبات پر محض خدا تعالیٰ کے فضل اور جذبہ ہی سے موت آتی ہے اور یہ فضل اور جذبہ دعا ہی سے پیدا ہوتا ہے اور یہ طاقت صرف دعا ہی سے ملتی ہے۔

میں پھر کہتا ہوں کہ (۔) خصوصاً ہماری جماعت کو ہرگز ہرگز دعا کی بے قدری نہیں کرنی چاہئے۔ کیونکہ یہی دعا تو ہے جس پر (۔) ناز کرنا چاہئے۔ ....

پھر دعا خدا تعالیٰ کی ہستی کا زبردست ثبوت ہے؛ چنانچہ خدا تعالیٰ ایک جگہ فرماتا ہے (۔) یعنی جب میرے بندے تجھ سے سوال کریں کہ خدا کہاں ہے اور اس کا کیا ثبوت ہے تو کہہ دو کہ وہ بہت ہی قریب ہے اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ جب کوئی دعا کرنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اسے جواب دیتا ہوں۔ یہ جواب کبھی رؤیا صالحہ کے ذریعہ ملتا ہے اور کبھی کشف اور الہام کے واسطے سے۔ اور علاوہ بریں دعاؤں کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی قدرتوں اور طاقتوں کا اظہار ہوتا ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایسا قادر ہے کہ مشکلات کو حل کر دیتا ہے۔

غرض دعا بڑی دولت اور طاقت ہے اور قرآن شریف میں جا بجا اس کی ترغیب دی ہے اور ایسے لوگوں کے حالات بھی بتائے ہیں جنہوں نے دعا کے ذریعہ اپنی مشکلات سے نجات پائی۔ انبیاء علیہم السلام کی زندگی کی جڑ اور ان کی کامیابیوں کا اصل اور سچا ذریعہ یہی دعا ہے۔ پس میں نصیحت کرتا ہوں کہ اپنی ایمانی اور عملی طاقت کو بڑھانے کے واسطے دعاؤں میں لگے رہو۔ دعاؤں کے ذریعہ سے ایسی تبدیلی ہوگی جو خدا کے فضل سے خاتمہ بالخیر ہو جاوے گا۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 206)

ہاتھ سے کام کرنا ہمارا طرہ امتیاز ہونا چاہئے

حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

اپنے ہاتھ سے کام کرنا یہ ہمارا طرہ امتیاز ہونا چاہئے۔ جیسے بعض قومیں اپنے اندر بعض خصوصیتیں پیدا کر لیتی ہیں۔ وہ قومیں جو سمندر کے کنارے پر رہتی ہیں۔ وہ نیوی میں بڑی خوشی سے بھرتی ہوتی ہیں۔ لیکن اگر انفنٹری میں بھرتی ہونے کے لئے کہا جائے تو اس کے لئے ہرگز تیار نہیں ہوں گے۔ اور اگر پنجاب کے لوگوں کو نیوی میں بھرتی ہونے کے لئے کہا جائے تو وہ اس سے بھاگتے ہیں۔ لیکن انفنٹری میں خوشی سے بھرتی ہوتے ہیں۔ یہ صرف عادت کی بات ہے۔ پس ہمارے خدام کو یہ ذہنیت اپنے اندر پیدا کرنی چاہئے کہ یہ مشینوں کا زمانہ ہے اور آئندہ زندگی میں وہ مشینوں پر کام کریں گے اگر کارخانوں میں کام نہ کر سکو تو ابتداء میں لڑکوں میں ان کھیلوں کا ہی رواج ڈالو جن میں لوہے کے پرزوں سے مشینیں بنانی سکھائی جاتی ہیں۔ مثلاً لوہے کے ٹکڑے ملا کر چھوٹے چھوٹے ہل بناتے ہیں۔ پنگھوڑے، ریلیں اور ایسی بعض اور چیزیں تیار کی جاتی ہیں۔ ایسی کھیلوں سے یہ فائدہ ہوگا کہ بچوں کے ذہن انجینئرنگ کی طرف مائل ہوں گے۔"

(مرسلہ: نظارت امور عامہ)

ربوہ کے پلاٹس و مکانات کی خرید و فروخت

ربوہ کے پلاٹس و مکانات کی خرید و فروخت کے سلسلہ میں ضروری ہے کہ مقاطعہ گیر سودے کی تکمیل کی کارروائی خود کروائے اور اگر مختار نامہ کی ضرورت ٹھہرے تو لازم ہوگا کہ مختار نامہ دینے سے پہلے دفتر کمیٹی آبادی سے اس کی منظوری حاصل کرنے کے بعد مختار نامہ تیار کروائے۔ بصورت دیگر مختار نامہ کے ذریعہ دفتر ہذا میں کارروائی نہ ہوگی۔ نیز ضروری ہوگا کہ مختار نامہ کی اجازت ملنے کے دو ماہ کے اندر انتقال کی کارروائی مختار نامہ کے ذریعہ مکمل کی جائے اس مدت کے گزرنے کے بعد مختار نامہ کا اجازت نامہ منسوخ متصور ہوگا۔ (سیکرٹری کمیٹی آبادی)

اُس حسیں پیکر کی خوشبو

اے مسیحا مہدیٔ موعود احمد کے غلام
غلبۂ دیں کام تیرا اے زمانے کے امام
رجلِ فارس تجھ کو پایا دل سے نکلا مرحبا
تیرے آنے سے ہے رحمت کا نیا اک در کھلا
صدیوں کے مُردے ترے انفاس سے زندہ ہوئے
بے کس و گمنام تھے کتنے درخشندہ ہوئے
تو فنا فی اللہ تھا قرآں کا عاشق سربسر
تو نے للکارا عدوِ دیں کو اے شیر ببر
تیرا قول و فعل تھا بس اقتداءِ مصطفےٰ
تیرے جسم و جان تھے یکسر فدائے مصطفےٰ
زندگی بھر جہدِ پیہم بھی تیرا اعجاز تھا
تو ہی عہدِ آخرین کا آسمانی راز تھا
تیرا جانا کیا تھا روئے ارض پر اک زلزلہ!
''دوسری قدرت'' کا پھر اک سلسلہ جاری ہوا
تاقیامت اب یہی قدرت ہماری ڈھال ہے
مت کرو کچھ غم کہ اب یہ وقت استقلال ہے
وقتِ رخصت پیشگوئی کر گیا تھا وہ جری
جو خدا کے فضل سے ہر رنگ میں پوری ہوئی
سرفرازی پاؤ گے تم دو جہاں میں لا جرم
سرخرو ہو گے زمین و آسماں میں لا جرم
ہاں منیرؔ اس محسن و محبوب کو مت بھولنا
اُس حسیں پیکر کی خوشبو کے دریچے کھولنا

راجہ منیر احمد خان

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعلان داخلہ

☆ سویڈن میں ایک تحقیقی ادارہ کو ORTHOPEDICS میں پی ایچ ڈی پروگرام میں داخلہ کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ تعلیمی قابلیت میں ایم بی بی ایس ہونا لازمی ہے۔ وہ تمام طلباء وطالبات جن کا تعلیمی ریکارڈ ایم بی بی ایس کے دوران غیر معمولی رہا ہو نیز وہ اس فیلڈ میں تحقیق کا میلان رکھتے ہوں وہ اپنا نام اور E.mail ایڈریس سے نظارت تعلیم کو اس کے E.mail ایڈریس

ntaleem@fsd.paknet.com.pk

پر اپنی معلومات ارسال کریں تا کہ متعلقہ تحقیقی ادارہ کو دیئے جاسکیں اور یہ تحقیقی ادارہ اہل طلباء کے چناؤ کے لئے ان سے خود رابطہ کرے گا۔ اس میں مرد وخواتین دونوں Apply کر سکتے ہیں اور ان طلبہ کو ترجیح دی جائے گی جنہوں نے گزشتہ پانچ سالوں میں میڈیسن کی تعلیم مکمل کی ہو۔ (نظارت تعلیم)

دعائے برائے نعم البدل

مکرم محمد صدیق شمس صاحب تحریر کرتے ہیں کہ ایم عنایت اللہ خاں ابن چوہدری رحمت اللہ جٹ ساکن بھابڑا ضلع سرگودھا کی بیٹی مسماۃ امۃ الکافی صاحبہ بعمر دو ماہ بقضائے الٰہی مورخہ 29 مارچ 2005ء کو وفات پا گئی ہے۔ مکرم محمد فاروق صاحب مربی سلسلہ کوٹ مومن نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر دعا بھی کروائی۔ احباب جماعت سے والدین کیلئے صبر جمیل اور نعم البدل کیلئے درخواست دعا ہے۔

ربوہ کی مضافاتی کالونیاں

☆ ربوہ کے مضافات میں جو کالونیاں بنائی گئی ہیں۔ وہ زرعی اراضی پر ہیں۔ اور عام طور پر مشترکہ کھاتہ جات میں ہیں۔ اس لئے بعد از خرید پلاٹ کا قبضہ حاصل کرنے میں تنازعات پیدا ہوتے ہیں۔ لہٰذا اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ آئندہ جو احباب ان کالونیز میں پلاٹ خریدنا چاہیں وہ سیکرٹری صاحب مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے مشورہ اور راہنمائی حاصل کر لیا کریں۔ تا کہ بعد میں ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رہیں۔ اگر مشورہ نہ کیا گیا اور خرید وفروخت کی گئی تو تنازعہ کا خدشہ ہے۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

دس شرائط بیعت میں سے ایک شرط

''عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔''

مخلوق خدا کی ہمدردی اور ان کی خدمت کا ایک موقع اس وقت ظاہر ہوتا ہے جب کوئی شخص بیمار ہو جائے۔ بیماروں کی ایک بہت بڑی تعداد ایسے افراد کی ہے جو فضل عمر ہسپتال میں دور ونزدیک سے آتے ہیں لیکن وہ اپنا علاج خود کروانے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ احمدی احباب وخواتین کے عطیات کے ذریعہ انہیں علاج کی ہر ممکن سہولت مفت فراہم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ لیکن سب ضرورت مندوں کیلئے یہ خدمت بجالانا احباب جماعت کے خاص تعاون ہی سے ممکن ہے۔

احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ مستحق مریضوں کے علاج کی مدّ امداد مریضاں اور ہسپتال کی مدّ ڈویلپمنٹ میں بطور صدقہ جاریہ اپنے عطایا جات بھجوائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم محمد یوسف صاحب بابت ترکہ مکرم محمد رمضان صاحب)

مکرم محمد یوسف صاحب ابن مکرم محمد رمضان صاحب ساکن B / 2 . 8 دارالیمن غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ نمبر 8/2 دارالیمن رقبہ ایک کنال میں سے نصف ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ ان کا یہ حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) مکرم محمد یوسف صاحب (بیٹا)
(2) مکرم محمد اقبال صاحب (بیٹا)
(3) مکرم محمد سلیمان صاحب (بیٹا)
(4) مکرم محمد اعجاز صاحب (بیٹا)
(5) مکرم محمد نواز صاحب (بیٹا)
(6) محترمہ رشیداں بی بی صاحبہ (بیٹی)
(7) محترمہ شریفاں بی بی صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

فرانس

خوشبو اور خوابوں کا دیس

سرکاری نام:

جمہوریہ فرانس (Republique Farncaise)

پرانا نام:

گال Gaul

وجہ تسمیہ:

قبیلہ فرانک کی نسبت سے اسے فرانس کا نام دیا گیا۔

محل وقوع:

مغربی یورپ

حدود اربعہ:

اس کے شمال میں رودبار انگلستان، بیلجیئم اور لکسمبرگ۔ مشرق میں جرمنی، سوئٹزر لینڈ اور اٹلی۔ جنوب میں بحیرہ روم، سپین اور انڈورا۔ مغرب میں بحر اوقیانوس واقع ہیں۔

جغرافیائی صورتحال:

فرانس یورپ کا تیسرا بڑا ملک ہے جو بحیرہ شمال، بحیرہ روم اور بحر اوقیانوس کے ساحلوں پر واقع ہے۔ اس کی مشرق سے مغرب لمبائی 974 کلومیٹر اور شمال سے جنوب چوڑائی 950 کلومیٹر ہے۔ ملک کا زیادہ علاقہ زرخیز، ہموار اور میدانی، پیچ دار پہاڑوں پر مشتمل ہے۔ جنوب مغرب میں پائیرینس کا پہاڑی سلسلہ ہے۔ جنوب مشرق میں ایلپس کا پہاڑی سلسلہ اسے اٹلی اور سوئٹزر لینڈ سے جدا کرتا ہے۔ شمال مشرق میں ووسگس کا پہاڑی سلسلہ ہے۔ وسطی علاقہ اونچا اور میدانی ہے۔ شمال اور مغرب میں سینے، لوئرے، گارون اور رہائن دریا بہتے ہیں۔ ساحل کی لمبائی 3427 کلومیٹر ہے۔

رقبہ:

5,47,030 مربع کلومیٹر

آبادی:

5 کروڑ 90 لاکھ نفوس (2000ء)

دارالحکومت:

پیرس Paris (23 لاکھ)

بلند ترین مقام:

مونٹ بلانک (4808 میٹر)

بڑے شہر:

لیون، مارسیلے، نائس، تولوس، سٹراس برگ، نینٹس، بورڈیکس، لیلے، اینگرس، لامانس

سرکاری زبان:

فرانسیسی ۔ دیگر بڑی زبانیں: برٹون، الساتیان، جرمن، عربی، فلیمش، اطالوی، باسک

مذاہب:

عیسائی (رومن کیتھولک 90 فیصد، پروٹسٹنٹ 3 فیصد) مسلمان 4 فیصد، یہودی ایک فیصد

اہم نسلی گروپ:

سیلٹک، لاطینی، ٹیوٹونک، سلاوک، شمالی افریقن وغیرہ

یوم آزادی:

ستمبر 1944ء

رکنیت اقوام متحدہ:

24 اکتوبر 1945ء

کرنسی یونٹ:

یورو Euro (یورپین سنٹرل بینک 1998ء)

انتظامی تقسیم:

22 ایڈمنسٹریٹو ریجن ۔ 95 ڈیپارٹمنٹ

موسم:

یہ معتدل اور خوشگوار آب و ہوا کا ملک ہے۔ بارش کی سالانہ اوسط 794 ملی میٹر ہے۔

اہم زرعی پیداوار:

چقندر، مکئی، چاول، پھل و سبزیاں، جو، جئی، آلو، انگور، گندم، زیتون، (مویشی، بھیڑیں، سؤر، پولٹری)

اہم صنعتیں:

فولاد، کیمیائی اشیاء، گاڑیاں، جہاز سازی، اسلحہ، پرفیوم، عطریات، کپڑا، شراب، بجلی کا سامان، کاغذ، فرنیچر، سیمنٹ۔

اہم معدنیات:

باکسائٹ، لوہا، المونیم، یورینیم، نمک، قدرتی گیس، پٹرولیم۔ (یہ خام لوہے کی پیداوار میں دنیا کا تیسرا بڑا ملک ہے)

مواصلات:

قومی فضائی کمپنی ’’ایئر فرانس‘‘ (64 ہوائی اڈے) مارسیلے، لی ہاروے، نینٹس، بورڈیکس، روئن، 5 بڑی بندرگاہیں ہیں۔ ملک میں اعلیٰ اور تیز رفتار ترین سروس موجود ہے۔

تاریخی پس منظر

فرانس کو خوشبو اور خوابوں کا دیس بھی کہا جاتا ہے۔ یہ ایک قدیم ملک ہے اور اس کی تاریخ بھی کافی پرانی ہے۔ اسے سب سے پہلے کیلٹک (Celtic) گال قبائل نے آباد کیا جن کی وجہ سے اسے گال کا نام دیا گیا۔ اس کے بعد 600 قبل مسیح میں یونانیوں نے بحیرہ روم کے ساتھ اپنی آبادیاں قائم کیں۔ بعد ازاں فرانکس نامی قبیلہ آباد ہوا۔

57 قبل مسیح سے 51 قبل مسیح کے درمیان جولیئس سیزر (Julius Caeser) نے اسے فتح کیا۔ 50 ق م میں رومنوں کی حکومت قائم ہوگئی۔ انہوں نے 500 برس یہاں حکومت کی۔ فرینکش (Frankish) جس کا تعلق ٹیوٹونک (Tutonic) قبیلے سے تھا 250 میں مشرق سے یہاں آیا۔ 5 ویں صدی عیسوی تک فرانس رومن ایمپائر کا حصہ رہا۔

5 ویں صدی عیسوی میں میروونگیان (Merovingian) فرانکس نے رومنوں کو یہاں سے نکال باہر کیا۔ 451ء میں اس نے وسگوتھ اور برگنڈی کی مدد سے اٹیلا (Attila) کو شکست دی۔ 458ء میں چلڈرک اول (Childeric) میروونگیان کا لیڈر بنا۔ اس کے بیٹے کلووس اول نے جو 481ء میں بادشاہ بنا اس نے فرانسیسی بادشاہت کی بنیاد ڈالی۔ 486ء میں فرانس ایک آزاد بادشاہت بن گیا۔ کلووس اول نے 496ء میں جرمنوں کو شکست دی۔ اس کے بعد اس نے عیسائی مذہب اختیار کر کے پیرس کو اپنا دارالحکومت بنایا۔ کلووس کی نسل نے 751ء تک فرانس پر حکومت کی۔ اس کا آخری حکمران چلڈرک سوم تھا۔

751ء میں پیپن دی شارٹ (Pepin the Short) نے چلڈرک سوم کو معزول کر کے کیرولنجین سلطنت کی بنیاد رکھی۔ پیپن کا بیٹا شارلمین (چارلس دی گریٹ) 768ء میں فرانس کا بادشاہ بن گیا۔ شارلمین کے عہد میں فرانسیسی حکومت یورپ کے بڑے حصے تک پھیل گئی۔ اس سلطنت میں موجودہ فرانس، جرمنی، اٹلی کے کچھ حصے، سپین اور آسٹریا شامل تھے۔ شارلمین نے ریاست میں بزور طاقت عیسائیت کو فروغ دیا۔

چارلس اول کے عہد (77-840ء) کے دوران 843ء میں یہ سلطنت دو حصوں میں تقسیم ہوگئی لیکن اس پر ایک ہی خاندان حکومت کرتا رہا۔ جاگیرداری نظام کا نفاذ کیرولنجین خاندان کے زوال کا باعث بنا۔ اس کا آخری حکمران لوئس پنجم تھا جس نے صرف ایک سال (87-986ء) حکومت کی۔

987ء میں لوئس خاندان برسر اقتدار آیا جس کا پہلا حکمران ہف کیپسٹ تھا۔ 12 ویں صدی عیسوی میں برطانوی شہنشاہوں نے فرانس پر اپنی ملکیت کا دعویٰ کر دیا۔ جس کے نتیجے میں فرانس اور برطانیہ کے درمیان طویل کشیدگی کا آغاز ہوا۔ خاندان لوئس کا آخری بادشاہ چارلس چہارم تھا۔ جس نے 1322ء سے 1328ء تک حکومت کی۔ لوئس خاندان کیپٹین Capetian بھی کہلاتا تھا۔

1328ء میں فرانسیسی بادشاہت خاندان ویلائس (Valois) کے پاس چلی گئی۔ جس کا پہلا بادشاہ فلپ ششم تھا۔ اس نے 1328ء سے 1350ء تک حکومت کی۔

ویلائس پہلا خاندان تھا جس نے فرانس میں ایک مضبوط خاندان کی بادشاہت قائم کی۔ اسی دور میں فرانس اور برطانیہ کے درمیان سوسالہ جنگ (1337ء تا 1453ء) لڑی گئی۔ جس میں فرانس تباہ اور اس کا فوجی وجود ختم ہوگیا۔

15 ویں صدی عیسوی کے اختتام پر برگنڈی اور بریٹانی Brittany خاندان بھی ویلائس میں ضم ہوگئے اور اس کی جدید ترین سرحدیں متعین ہوئیں۔ 16 ویں صدی عیسوی کے دوران پروٹسٹنٹ ازم فرانس میں پھیلا۔ اس کے علاوہ مذہبی اور خانہ جنگیوں کا دور دورہ رہا۔ ایک بڑی مذہبی جنگ پروٹسٹنٹوں اور رومن کیتھولکوں کے درمیان لڑی گئی جب 1572ء میں سینٹ بارتھولمیو ڈے کے موقع پر تین ہزار پروٹسٹنٹوں کو قتل کر دیا گیا۔ خاندان ویلائس کا آخری حکمران ہنری سوم (عہد 1574ء تا 1589ء) تھا۔

1589ء میں بوربون (Bourbon) خاندان برسر اقتدار آیا۔ اس کا پہلا حکمران ہنری چہارم تھا۔ یہ پروٹسٹنٹ تھا لیکن اس نے کیتھولک فرقے کے ساتھ کشیدگی کا مسئلہ پرامن طور پر حل کر لیا۔

14 جولائی 1789ء میں آخری بوربون شہنشاہ لوئس XVI کے خلاف انقلاب برپا ہوا۔ جسے ’’انقلاب فرانس‘‘ کہا جاتا ہے۔ بادشاہت ختم کر دی گئی اور 1792ء میں پہلی جمہوریہ کا قیام عمل میں آیا۔ 1794ء میں فرانس کا موجودہ جمہوری پرچم رائج ہوا۔

1799ء میں نپولین بوناپارٹ فرانس کا قونصل جنرل مقرر ہوا۔ 1802ء میں اسے تاحیات سربراہ بنا دیا گیا۔ 18 مئی 1804ء کو نپولین بوناپارٹ نے پہلی بادشاہت قائم کر دی اور فرانس کا شہنشاہ بن گیا۔ اس نے اپنا لقب نپولین اول اختیار کیا۔

1815ء کو نپولین کو واٹرلو (Waterloo) کے مقام پر شکست ہوئی اور اسے معزول کر دیا گیا۔ سابقہ شاہی خاندان بوربون پھر برسر اقتدار آ گیا۔ لوئس XVIII (لوئس XVI کا بھائی) بادشاہ بن گیا۔ 1824ء میں اس کی جگہ چارلس دہم بادشاہ بنا۔ اس کے عہد میں یہاں شخصی حکومت قائم ہوئی۔ جولائی 1830ء میں انقلاب کے ذریعے چارلس دہم معزول ہوا اور ’’ہاؤس آف آرلینز‘‘ (Orleans) برسر اقتدار آ گیا۔ اس کا صرف ایک حکمران لوئس فلپ حکومت کر سکا۔ اسے شہری بادشاہ (Citizen King) بھی کہا جاتا ہے۔

فروری 1848ء کے انقلاب نے دوسری جمہوریہ قائم کی۔ نپولین اول کا بھتیجا لوئس نپولین بوناپارٹ فرانس کا صدر بن گیا۔ 1852ء میں اس نے فرانس میں پھر بادشاہت قائم کر دی اور نپولین سوم کے نام سے شہنشاہ بن گیا۔ اس کے دور میں فرانکو

پرشین (جرمنی) جنگ ہوئی اور 1870ء میں نپولین سوم کومعزول کردیا گیا۔

1871ء میں تیسری جمہوریہ قائم ہوئی۔ اس جمہوریہ کے دور میں فرانس کی خوشحالی اور نوآبادیاتی وسعت جاری رہی۔فرانس نے افریقہ کے بہت سے علاقے اپنے ملک میں شامل کر لئے۔

1904ء میں فرانس نے برطانیہ کے ساتھ اتحاد کرلیا۔پہلی جنگ عظیم (18-1914ء) میں یورپ کی طرح فرانس نے بھی جنگ میں بھرپور حصہ لیا۔13 راگست 1914ءکوفرانس نے آسٹریا ہنگری سلطنت کے خلاف اعلان جنگ کردیا لیکن جرمنی نے اس پر قبضہ کرلیا۔

1932ء میں صدر پال ڈومر کوقتل کردیا گیا۔ البرٹ لیبرون صدر بنا۔دوسری جنگ عظیم کے دوران 3 ستمبر 1939ءکوفرانس نے جرمنی کے خلاف اعلان جنگ کردیا۔فرانس اتحادیوں کا اہم رکن تھا۔10 مئی 1940ء میں جرمنی نے فرانس پر قبضہ کرلیا۔فرانس کا ایک بڑا حصہ جرمنی کے قبضے میں آگیا۔صدر لیبرون نے استعفیٰ دے دیا۔ایک وچی Vichy گورنمنٹ تشکیل دی گئی جو جرمنی کے ماتحت تھی۔ جرمن نواز ہنری فلپ پٹین چیف آف سٹیٹ مقرر ہوا۔

فرانس نے جنگ میں زبردست شکست کھائی۔ 14 جون 1940ءکو جرمن فوجیں پیرس میں داخل ہو گئیں۔ 22 جون کو فرانس اور جرمنی نے جنگ بند کرنے کا فیصلہ کردیا۔پہلی جنگ عظیم کے ہیرو مارشل ہنری فلپ پیٹن (Petain) نے جنوبی فرانس میں حکومت قائم کی۔

جنرل چارلس ڈیگال نے لندن سے تحریک آزادی کا آغاز کیا۔25 راگست 1944ءکواتحادی فوجوں نے پیرس کو آزاد کرالیا۔ستمبر میں جرمن فوجیں فرانس سے نکل گئیں اور فرانس آزاد ہوگیا۔

جرمن قبضے سے آزادی کے بعد اکتوبر 1944ء میں ڈیگال کی سربراہی میں ایک عبوری حکومت تشکیل دی گئی۔ یہ 21 جنوری 1946ء تک عبوری سربراہ رہے۔23 جنوری کو فیلکس گوئن کو عبوری سربراہ نامزد کیا گیا لیکن 24 جون کو ان کے استعفیٰ کے بعد جارج بدالت عبوری سربراہ بنے۔ دسمبر 1946ء میں نیا آئین نافذ ہوا۔جس میں چوتھی جمہوریت قائم کرنے کا فیصلہ ہوا۔

جنوری 1947ء میں چوتھی جمہوریہ قائم کردی گئی لیکن اس جمہوریت کو بھی سیاسی استحکام نصیب نہ ہوسکا۔31 مئی 1958ء میں ڈیگال کو وزیراعظم مقرر کیا گیا لیکن فرانس میں سیاسی حالات بدتر ہوگئے۔ اس کے ساتھ ہی الجزائر میں مقیم فرانسیسی فوجوں نے بغاوت کردی۔

28 ستمبر 1958ءکو ڈیگال نے ایک نیا آئین نافذ کیا جس میں 5ویں جمہوریہ قائم کی گئی۔اس کے تحت ملک میں صدارتی طرز حکومت رائج کیا گیا اور چارلس ڈیگال نئی جمہوریہ کے پہلے صدر منتخب ہوئے۔

1960ء میں فرانس نے کئی افریقی نوآبادیوں کو آزاد کردیا۔1962ء میں جنرل ڈیگال نے الجزائر کی آزادی کے مسودے پر دستخط کردیئے اس طرح الجزائری حریت پسندوں اور فرانسیسی فوج کے درمیان خونی جنگ ختم ہوگئی۔

مئی 1968ء میں طالب علموں اور مزدوروں کے خونیں مظاہروں کے سبب فرانس میں زندگی مفلوج ہوکر رہ گئی لیکن صدر ڈیگال نے اس پر قابو پالیا لیکن 30 مئی کو قومی اسمبلی توڑ دی گئی۔ 27 راپریل 1969ءکو ڈیگال کی پالیسیوں کی تائید کے لئے عوامی ریفرنڈم ہوا لیکن 53 فیصد ووٹروں نے ڈیگال کے خلاف ووٹ دیا چنانچہ 28راپریل کو ڈیگال نے استعفیٰ دے دیا۔ان کے دست راست جارج پومپیدو (پ 5 جولائی 1911ء) نے صدر کا عہدہ سنبھال لیا۔ 15 جون 1969ءکو پومپیدو باقاعدہ صدر منتخب ہوگئے۔

12 نومبر 1970ءکو چارلس ڈیگال (80) انتقال کر گئے۔ 2 راپریل 1974ءکو صدر پومپیدو (63) پیرس میں انتقال کر گئے۔ نائب صدر ویلری جسکارڈ صدر بنے۔ 19 مئی 1974ءکو صدارتی انتخابات میں وزیرخزانہ ویلری جسکارڈ الیستان کیمونسٹ جماعتوں کے متحدہ امیدوار متراں کو شکست دے کر صدر بن گئے۔ 27 مئی کو جاکوئس شیراک نے وزارت عظمیٰ سنبھالی۔ ویلری جسکارڈ (پ 2 فروری 1926ء)

10 مئی 1981ءکو صدارتی انتخابات میں فرانسوں متراں (پ26 راکتوبر 1916ء) صدر منتخب ہوگئے۔ یہ 5ویں جمہوریہ کے پہلے سوشلسٹ صدر تھے۔اس دوران فرانس نے نیوٹران بم کا دھماکہ کیا۔نومبر 1986ء میں فرانس نے ایک زیرزمین ایٹمی دھماکہ کیا۔

21 فروری 1987ءکو پیرس کی 250ویں اور 14 جولائی 1989ءکو انقلاب فرانس کی 200ویں سالگرہ منائی گئی۔مئی 1991ء میں ایڈتھ کرسون نے ملک کی پہلی خاتون وزیراعظم کی حیثیت سے عہدہ سنبھالا۔

مارچ 1995ء کے صدارتی انتخابات میں جاکوئس شیراک صدر منتخب ہوئے۔ 17 مئی کو الائن جوپ وزیراعظم بنے۔ 8 جنوری 1996ءکو سابق صدر متراں (80) انتقال کر گئے۔ یہ فرانس کے پہلے صدر تھے جو 14 سال تک برسراقتدار رہے۔

22 راپریل 1997ءکو صدر شیراک نے قومی اسمبلی توڑ دی۔ 25 مئی کو عام انتخابات ہوئے جس میں حکمران اتحاد سنٹرل رائٹ پارٹی کو شکست ہوئی۔ 27 مئی کو جوپ نے استعفیٰ دے دیا۔سوشلسٹ پارٹی کے لیونل جوز فائن نے 2 جون کو وزارت عظمیٰ سنبھالی۔ 11 دسمبر 2000ءکو فرانس میں یورپی یونین میں توسیع کرنے کا معاہدہ طے پایا۔یکم جنوری 2002ءکو یورپی یونین کی مشترکہ کرنسی یورو (Euro) رائج کردی گئی۔

طرز حکومت

فرانس ایک جمہوریہ ہے جہاں صدارتی طرز حکومت قائم ہے۔صدر ریاست کا سربراہ مملکت (ہیڈ آف سٹیٹ) تمام آئینی اور انتظامی اختیارات کا مالک اور مسلح افواج کا سپریم کمانڈر ہے۔صدر عوام کے ووٹوں سے 5 سال کے لئے منتخب کیا جاتا ہے۔حکومت کا سربراہ وزیراعظم ہے جسے صدر نامزد کرتا ہے۔

فرانس کے حکمران

1۔ہنری چہارم 1589ء-1610ء

فرانس اوراس کا ماحول

2۔لوئس XIII 1610ء-1643ء

3۔لوئس XIV 1643ء-1715ء

4۔لوئس XV 1715ء-1774ء

5۔لوئس XVI 1774ء-1792ء

پہلی جمہوریہ

1۔نپولین بوناپارٹ 1799ء-1804ء

2۔شہنشاہ نپولین اول 1804ء-1814ء

3۔شاہ لوئس XVIII 1814ء-1824ء

4۔شاہ چارلس X 1824ء-1830ء

5۔شاہ لوئس فلپ 1830ء-1848ء

دوسری جمہوریہ

1۔لوئس نپولین بوناپارٹ 1848ء-1852ء

2۔شہنشاہ نپولین سوم 1852-1870ء

تیسری جمہوریہ

1۔لوئس ایڈولف تھیئرز 1873ء-1873ء
(Louis Adolf Thiers)

2۔مارشل پیٹرس ڈی میکموہن 1873ء-1879ء
(Patric De Macmohen)

3۔پال جے گریوی 1879ء-1887ء
(Paul J Gravy)

4۔کارناٹ ایم سادی 1887ء-1894ء
(Carnat M Sadi)

5۔جین کاسیمیر پیرائر 1894ء-1895ء
(Jean Casimir Peirier)

6۔فرانکوئس فیلکس فارے 1895ء-1899ء
(Francois Felix Fare)

7۔ایمائیل لوبیٹ 1899ء-1906ء
(Emile Loubet

8۔آرمنڈی فالیئر 1906ء-1913ء
(Armand Fallieres)

9۔ریمونڈ پوائن کیئر 1913ء-1920ء
(Raymond Poincare)

10۔پال ڈسچانل 18فروری1920ء-20 ستمبر1920ء (Paul Deschanel)

11۔الیگزینڈر میلرنڈ 22ستمبر1920ء-12 جون1924ء (Alexandre Millerand)

12۔گاستون ڈومرگ 13جون1924ء-13 جون1931ء (Gaston Doumergue)

13۔پال ڈومر 13جون1931ء-7مئی 1932ء (Paul Doumer)

14۔البرٹ لیبرون 8مئی1932ء-10 مئی1940ء (Albert Lebrun)

چوتھی جمہوریہ

1۔ونسنٹ اوریل 16جنوری1947ء-17 جنوری1954ء (Vincent Auriol)

2۔رینی کوٹی 17جنوری1954ء-21دسمبر 1958ء (Rene Coty)

پانچویں جمہوریہ

1۔چارلس ڈیگال 8جنوری1959ء-28 اپریل1969ء (Charles De Gaulle)

2۔جارج پومپیڈو 15جون1969ء-2 اپریل1974ء (George Pompidou)

3۔ویلری جسکارڈ 4 اپریل1974ء-20 مئی 1981ء (Valery Giscard Estaing)

4۔فرانسوں متراں 21مئی1981ء-16 مارچ1995ء (Francois Mitterrand)

5۔جاکوئس رینی شیراک 17مارچ1995ء
(Jacques Rene Chirac)

فرانس کے وزرائے اعظم

1۔مائیکل ڈیبرے 1959ء-1962ء
(Michel Debre)

2۔جارج پومپیڈو 1962ء-1968ء
(George Pompidou)

3۔ماریس کووڈی مرویل 1968ء-1969ء
(Mavrice Couve De Murville)

4۔جاکوئس شیبان ڈیمز 1969ء-1972ء
(Jacoues Chaban Deimas)

5۔پائرے میسمر 1972ء-1974ء
(Pierre Mesmer)

6۔جاکوئس شیراک 1974ء-1976ء
(Jacques Chirac)

7۔ریمونڈے بارے 1976ء-1981ء
(Raymond Barre)

8۔پائرے ماورائے 1981ء-1984ء
(Pierre Mauroy)

9۔لارنٹ فابئیس 1984ء-1986ء
(Laurent Fabius)

10۔جاکوئس شیراک 1986ء-1988ء
(Jacques Chirac)

11۔مائیکل روکارڈ 1988ء-1991ء
(Michel Rocard)

12۔مسز ایڈتھ کرسون 1991ء-1992ء
(Edith Cresson)

13۔پائرے بیری گووائے 1992ء-1993ء
(Pierre Beregovoy)

14۔ایڈورڈ بالادر 29مارچ1993ء-16 مئی1995ء (Edouard Balladur)

15۔الائن جوپ 17 مئی1995ء-27 مئی1997ء
(Alain Juppe)

16۔لیونل جوزفین 2جون1997ء
(Lionel Jospin)

17۔فرانس کے موجودہ وزیراعظم
(Jean Pierre Raffarin)

فرانس میں احمدیت

فرانس میں احمدیت کے نفوذ کی تاریخ اکتوبر 1924ء سے شروع ہوتی ہے۔جب حضرت خلیفة المسیح الثانی چند مخلصین جماعت کے ساتھ فرانس تشریف لائے اور چند روز قیام فرمایا۔حضور نے فرانس کے مذہبی حالات کا بھی جائزہ لیا اور پیرس میں تعمیر ہونے والی عالی شان بیت الذکر دیکھی اور اس کے محراب میں کھڑے ہو کر ایک لمبی دعا مانگی۔

پھر 1946ء میں دوسری جنگ عظیم کے بعد حضرت مصلح موعود کے ارشاد پر مکرم ملک عطاء الرحمن صاحب مرحوم فرانس تشریف لائے اور پانچ سال تک فرانس میں دعوت الی اللہ کا فریضہ سرانجام دیتے رہے۔مس مارگریٹ رومانی وہ پہلی تعلیم یافتہ خاتون تھیں جنہیں فرانس میں قبول احمدیت کی توفیق ملی۔ان کا نام عائشہ رکھا گیا۔

ملک عطاء الرحمن صاحب کے واپس جانے کے بعد 30 سال تک احمدیہ مشن کا کام بند رہا۔1973ء میں کچھ احمدی خاندان فرانس میں آ کر آباد ہوئے۔13 جنوری 1981ء کو فرانس میں باقاعدہ جماعت رجسٹرڈ ہوئی۔

1985ء میں مشن ہاؤس کی موجودہ عمارت خریدی گئی۔13/اکتوبر 1985ء کو حضرت خلیفة المسیح الرابع نے احمدیہ مشن ہاؤس فرانس بیت السلام کا افتتاح فرمایا۔

2004ء میں جماعت فرانس کو مشن ہاؤس سے ملحقہ ایک رہائشی عمارت خریدنے کی توفیق ملی۔

فرانس کی سرزمین کو یہ سعادت حاصل ہے کہ یہاں چار خلفائے مسیح موعود کے مبارک قدم پڑے ہیں اور اس زمین نے بہت دعائیں لی ہیں اور برکتیں لوٹی ہیں۔آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے پیرس کے علاوہ کئی دوسرے بڑے شہروں میں جماعت قائم ہو چکی ہے اور جماعت کا نظام بہت مضبوط،فعال اور مستحکم ہے۔

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے دسمبر 2004ء میں فرانس کا دورہ فرمایا اور جلسہ سالانہ فرانس سے خطابات کے ذریعہ حضور نے قادیان کے جلسہ سالانہ کا افتتاح اور اختتام فرمایا۔یہ دوطرفہ نظارے ایم ٹی اے کے ذریعہ Live نشر کئے گئے۔

تبصرہ

ذکر حبیب

نام کتاب۔ذکر حبیب
مصنف۔صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب
ناشر۔جمال الدین انجم (احمد اکیڈمی)
تعداد صفحات۔40
سن اشاعت۔نومبر 2004ء

یہ کتاب دراصل ایک تقریر ہے جو کہ مصنف نے جلسہ سالانہ جرمنی 2002ء کے موقع پر کی تھی جیسا کہ نام سے ظاہر ہے یہ حضرت مسیح موعود کی سیرت پر مبنی کتاب ہے۔مصنف نے نہایت عمدگی سے آپ کی سیرت کے بہت سے پہلوؤں پر اختصار سے مگر ایسے انداز سے روشنی ڈالی ہے کہ قاری حضرت مسیح موعود کی زندگی سے بخوبی واقف ہو جاتا ہے۔

محبت الٰہی،عشق رسول،والدین سے محبت اور ان کا ادب و احترام،اقرباء سے حسن معاملہ،بیوی سے مثالی سلوک،بچوں سے شفقت،خادموں سے سلوک،غیرت دینی،مریدوں سے شفقت کے موضوعات پر حضرت مسیح موعود کی اپنی تحریرات اور رفقاء کی گواہیوں اور عزیز و اقرباء کی شہادتوں کے ذریعہ واقعاتی رنگ میں نہایت احسن طریق سے سیرت طیبہ پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

اور آخر پر اپنوں اور غیروں محبوں اور دشمنوں کی آپ کے بارے میں آراء کو دلپذیر پیرائے میں درج کیا گیا ہے۔

یہ کتاب اس لحاظ سے بہت اہمیت رکھتی ہے کہ یہ حضرت مسیح موعود کی حیات طیبہ کے بارہ میں ہے۔اور حضرت مسیح موعود کی سیرت کے بارے میں جاننا ہر احمدی کے لئے بہت ضروری ہے۔حضرت مصلح موعود نے اسی طرح کی ایک کتاب ''حیات احمد'' جو کہ آپ کی زندگی کے حالات پر مبنی ہے۔کے بارے میں فرمایا تھا۔یہ کتاب ہر احمدی (خواندہ ہو یا ناخواندہ) کے گھر میں ہونی چاہئے۔ (م۔ر)

مزدلفہ

یہ مکہ سے قریباً 8 کلومیٹر دور جب کہ منیٰ سے 2 کلومیٹر کے فاصلے پر جنوب مشرق میں واقع ہے۔منیٰ اور مزدلفہ کے درمیان ''الملک عبدالعزیز'' نام کا پل ہے۔اس پل سے آگے پیدل چلنے والوں کے لئے 2 کشادہ سڑکیں ہیں۔ان کے دائیں ہاتھ 4 اور بائیں ہاتھ 3 متوازی سڑکیں بھی تعمیر کی گئی ہیں۔یہیں پر مسجد مشعر الحرام تعمیر کی گئی ہے۔9 ذی الحج کی رات اس میدان میں عبادت کے ساتھ گزاری جاتی ہے اور یہیں سے حجاج کرام رمی جمار کے لئے کنکریاں جمع کر کے لے جاتے ہیں۔

ماخوذ

برصغیر کے روایتی کھانوں میں نباتات اور جڑی بوٹیوں کا استعمال

کیا آپ نے کبھی غور کیا ہے کہ برصغیر پاک و ہند کے کھانے دنیا کے دیگر ملکوں سے مختلف کیوں ہیں؟ ان میں مخصوص مسالے کیوں ڈالے جاتے ہیں۔ ان کا رواج کب اور کیسے پڑا اور ان کے استعمال میں کیا حکمت ہے؟ مختصراً یوں سمجھ لیجئے کہ ہمارے کھانے اصل میں اطباء کے نسخے ہیں اور ان کے سینکڑوں سال کی تحقیق کے بعد یہ مسالہ جات رفتہ رفتہ ہمارے کھانوں کا جزو بنے ہیں۔ یوں ہمارے روزمرہ کے کھانے لذیذ ہونے کے ساتھ ساتھ مختلف جڑی بوٹیوں کے امتزاج سے صحت بخش، تکالیف اور بیماریوں سے محفوظ رہنے اور ان کا تدارک کرنے کی صلاحیتوں سے مالا مال ہوئے۔ آیئے دیکھتے ہیں کہ ہمارے کھانوں میں عموماً کون سے مسالے استعمال کئے جاتے ہیں اور کیوں؟

پیاز

پیاز ہمارے کھانوں کا اہم ترین جزو ہے۔ غذا کے علاوہ بہترین دوا بھی ہے۔ قوت بخش ہے۔ ہر قسم کی بیماری کے جراثیم خصوصاً وبائی امراض اور چھوت کی بیماریوں سے محفوظ رکھتی ہے۔ ہمارے استعمال میں آنے والی تمام سبزیوں اور ترکاریوں میں سب سے زیادہ مفید ہے۔ کھانوں کو لذیذ اور خوشبودار بناتی ہے۔ آجکل یورپ اور امریکہ میں ٹی بی اور برونکائٹس کے مریضوں کو دوا کے طور پر دی جاتی ہے اور بہترین نتائج حاصل کئے جارہے ہیں۔

لہسن

یہ دنیا بھر میں استعمال ہونے والی بوٹی کی کلیاں ہیں۔ زمانہ قدیم سے اس کا استعمال دوا کے طور پر استعمال ہورہا ہے۔ ہمارے ہاں کے کھانوں میں باقاعدگی سے ڈالا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ چٹنی اور اچاروں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ حکماء اور اطباء نے لہسن کو اس کی افادیت کے پیش نظر کھانوں کا اہم ترین جزو بنا دیا ہے۔ مچھلی، جھینگے اور گوشت کی بو مار کر خوشگوار مہک پیدا کرنے کے علاوہ معدے کو تقویت دیتا ہے۔ دمہ کے مرض میں فائدہ مند ہے۔ ہائی بلڈ پریشر اور دل کی بیماریوں کو کنٹرول کرتا ہے۔ انسانی جسم کے لئے بہترین اینٹی بائیوٹک ہے۔ بعض جلدی بیماریوں کے علاوہ فالج، لقوہ، نزلہ، زکام، کھانسی، دمہ، گلے کی تکالیف معدے اور آنتوں کی سوزش کے لئے اکسیر ہے۔ ٹی بی، گنٹھیا اور برص جیسے امراض کی بہترین دوا ہے۔

ادرک

ادرک، لہسن، پیاز اور آلو کی طرح روزمرہ استعمال ہونے والی اہم جڑ ہے۔ خشک ادرک کو سونٹھ کہتے ہیں۔ ادرک کھانوں کے بادی اثرات کا خاتمہ کرتی ہے۔ مثلاً ارہر کی دال، ماش کی دال، گوبھی، اروی اور گوشت کے سالنوں میں اس کا استعمال ضروری سمجھا جاتا ہے۔ ریح خارج کرتا ہے اور انہیں پیدا ہونے سے روکتا ہے۔ یہ بلغمی کھانسی اور موٹاپا دور کرنے کی ایک اہم دوا ہے۔ ہاضمے کی قوت تیز کرتا ہے اور کھانوں میں خوش گوار مہک لاتا ہے۔

ہلدی

تقریباً ہر گھر میں استعمال ہوتی ہے۔ اس کے ان گنت فائدے ہیں۔ اندرونی اور بیرونی چوٹوں کو مندمل کرتی ہے۔ سوجن اتارتی ہے۔ بہترین درد مار ہے۔ پیٹ کے کیڑوں اور بیماریوں کے جراثیم کو مارتی ہے۔ سالن کی رنگت میں خوبصورت نکھار لاتی ہے۔ غذاؤں کے بادی پن کو مارتی ہے اور کھانسی میں فائدہ مند ہے۔

لونگ

لونگ مسالے کا اہم جزو ہے۔ نمکین اور شیریں دونوں قسم کے پکوانوں میں ذوق وشوق سے استعمال کی جاتی ہے۔ اس کی خوشبو اشتہا انگیز ہوتی ہے۔ دانتوں کے امراض کے لئے بہترین دوا ہے۔ ہر قسم کی عفونت اور سرانڈ کو دور کرتی ہے۔ متلی اور قے میں افاقہ کرتی ہے۔ مسوڑھوں کی سوجن، خلق کے ورم کو دور کرنے کے علاوہ منہ میں خوشبو پیدا کرتی ہے۔ قلب، دماغ، معدے اور جگر کو تقویت دیتی ہے۔ آنتوں کی کمزوری کو دور کرتی ہے۔

کالی مرچ

یہ بھی گرم مسالے کا کثرت سے استعمال ہونے والا جزو ہے۔ کھانوں میں پائے جانے والے بادی اجزاء کے خلاف مؤثر دوا ہے۔ اس سے ورم تحلیل ہو جاتے ہیں۔ بلغم کی پیدائش کو روکتی اور اسے خارج کرنے میں مدد دیتی ہے۔ حافظے اور اعصاب کی قوت کے لئے بہت سود مند ہے۔ کھانوں میں ڈالنے کے علاوہ چاٹوں، کچی سبزیوں اور سلاد پر چھڑک کر بھی کھائی جاتی ہے۔ اس کے استعمال میں توازن کا خیال رکھنا ضروری ہے ورنہ معدے کے السر کا سبب بن سکتی ہے۔

زیرہ سفید و سیاہ

اس کا شمار بھی گرم مسالوں میں ہوتا ہے۔ کھانوں میں لذت، خوشبو پیدا کرتا اور بھوک لگاتا ہے۔ معدے، جگر اور آنتوں کے لئے بہت مفید ہے۔ پھیپھڑوں کو بھی طاقت دیتا ہے۔ بلغم کو کم کرتا ہے۔ دودھ پلانے والی ماؤں میں دودھ کی افزائش کرتا ہے۔ کھانا ہضم کرتا ہے۔ پیشاب آور ہے۔ اپھارہ دور کرتا اور حیض کی بے قاعدگی کو دور کرتا ہے۔

چھوٹی الائچی

اس کے بیجوں میں بڑی تاثیر ہوتی ہے۔ خوشبو بہت عمدہ ہوتی ہے۔ نمکین کے علاوہ میٹھے پکوانوں میں بھی کثرت سے استعمال ہوتی ہے۔ زردہ اور بریانی ہو یا قورمہ اور فیرنی۔ اس کی خوشبو کے بغیر ادھورے لگتے ہیں۔ علاوہ ازیں سبز چائے، پان اور قہوے میں بھی ڈالی جاتی ہے۔ دل اور جگر کے لئے مفید ہے۔ معدے کو طاقت دیتی ہے۔ معدے کی تبخیر کو کم کرتی ہے اور متلی ابکائی اور قے کو روکتی ہے۔

بڑی الائچی

اس کا تعلق بھی گرم مسالوں کی قبیل سے ہے۔ پلاؤ، بریانی، دالوں اور سبزیوں کے علاوہ مخصوص چائے کے قہوے میں بھی کثرت سے استعمال ہوتی ہے۔ کھانوں میں خوشبو پیدا کرنے کے علاوہ سانس کی بیماریوں کے لئے بے حد مفید ہے۔ پھیپھڑوں کو قوت دیتی ہے۔

تمباکو نوشی سے پھیپھڑوں کو پہنچنے والے نقصان کا ازالہ کرتی ہے۔ غذا کو ہضم کرتی ہے۔ معدے کو قوت بخشتی ہے اور بھوک لگاتی ہے۔ پیٹ کے درد کا خاتمہ کرتی اور ریاح کا اخراج کرتی ہے۔

پودینہ

اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ اکثر لوگ گھروں کی کیاریوں اور گملوں میں پودینہ بوتے ہیں۔ کھانوں میں نفیس اور اشتہا انگیز خوشبو پیدا کرتا ہے۔ اشیاء کا زہریلا پن ختم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ غذائی اشیاء کی حدت کم کرنے کے ساتھ ساتھ جسم کی حدت کو بھی کم کرتا ہے۔ مفرح قلب و دماغ ہے۔ جلدی امراض میں فائدہ مند ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کو مارتا ہے اور ریاح خارج کرتا ہے۔ غذا کے بادی پن کو ختم کردیتا ہے۔

اسی طرح روزمرہ کے کھانوں میں استعمال ہونے والے مسالوں کی ایک طویل فہرست ہے۔ مثلاً دھنیا، اجوائن، رائی، جائفل، جاوتری، زعفران، خشک میوہ جات، سرخ اور سبز مرچ، سونف، کلونجی، چکنائی وغیرہ۔ ان سب کا احاطہ اس مختصر مضمون میں ممکن نہیں ہے۔ بہرحال آپ کو یہ اندازہ ہوگیا ہوگا کہ ہمارے کھانے دیگر ملکوں کے مقابلے میں چاہے وہ کتنے ہی ترقی یافتہ کیوں نہ ہوں بہت زیادہ فائدے مند مقوی اور بھرپور ہوتے ہیں اور یہ سب نسخے طبیبوں اور حکیموں کی عرقریزی کی دین ہیں۔

اگر ہم یہ کہیں کہ ساری دنیا میں ہمارے ہی کھانے ایسے ہیں جن کے بارے میں صدفی صد یقین سے دعویٰ کیا جاسکتا ہے کہ صحیح معنوں میں یہی ''ہربل فوڈ'' ہے تو غلط نہ ہوگا۔

(جنگ سنڈے میگزین 12دسمبر2004ء)

پھیلتی ہوئی کائنات

قرآن جو چودہ صدیاں پہلے ایک ایسے وقت میں نازل کیا گیا جب فلکیاتی سائنس اپنے ابتدائی دور میں تھی۔ اس میں کائنات کے پھیلاؤ کے متعلق اس طرح وضاحت کی گئی۔

ہم نے آسمان کو ایک خاص قدرت سے بنایا ہے اور یقیناً ہم وسعت دینے والے ہیں۔

(الذاریات:48)

لفظ آسمان قرآن حکیم میں مختلف مقامات پر خلا اور کائنات کے معنی میں استعمال کیا گیا ہے یہاں بھی اسی معنی میں استعمال ہوا ہے۔ دوسرے الفاظ میں قرآن میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ کائنات ''پھیل'' رہی ہے اور یہی وہ حتمی نتیجہ ہے جس پر سائنس آج پہنچ چکی ہے۔

بیسویں صدی عیسوی کی ابتداء تک سائنس کی دنیا میں پایا جانے والا تصور یہ تھا کہ ''کائنات ایک مستقل ساخت رکھتی ہے اور یہ ازل سے وجود میں ہے''۔ جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے کی گئی تحقیقات و مشاہدات اور اعداد و شمار سے معلوم ہوا کہ حقیقت میں اس کائنات کی ایک ابتداء تھی اور یہ مسلسل ''پھیل'' رہی ہے۔

بیسویں صدی عیسوی کی ابتداء میں روسی طبیعات داں الیگزینڈر فریڈمان (Alexander Friedmann) اور بیلجیئم کے ماہر کونیات جارجز لیمیترے (Georges Lemaitre) نے حساب لگا کر ثابت کیا کہ کائنات مسلسل گردش میں ہے اور یہ پھیل رہی ہے۔

یہ حقیقت مشاہداتی اعداد و شمار سے بھی 1929ء میں ثابت ہوگئی ہے۔ دوربین سے آسمان کا مشاہدہ کرتے ہوئے امریکی ماہر فلکیات ایڈون ہبل (Edwin Hubble) نے مشاہدہ کیا کہ ستارے اور کہکشائیں مستقل ایک دوسرے سے دور ہٹ رہی ہیں۔ ایک ایسی کائنات کو جس میں موجود ہر چیز دوسری چیز سے مسلسل دور ہٹ رہی ہے۔ ایک مستقل پھیلتی ہوئی کائنات کہا جاسکتا ہے۔ اس کے بعد کے برسوں میں ہونے والے مشاہدوں نے یہ ثابت کردیا کہ واقعی یہ کائنات مسلسل پھیلتی ہوئی کائنات ہے۔ اس حقیقت کو قرآن میں اس وقت بتادیا گیا تھا جب اس کا کسی کو کچھ علم نہ تھا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ قرآن خدا کا کلام ہے جو ساری کائنات کا خالق اور مالک ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر **43655** میں نصراللہ خان ولد اللہ دتہ قوم چدھڑ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع طاہر آباد ربوہ جس کا مقدمہ عدالت میں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصراللہ خان چدھڑ گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار احمد ولد حکیم محمد یار دارالعلوم وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 سعیداللہ کمال ولد اللہ دتہ ناز

مسل نمبر **43656** میں زاہدہ پروین بنت بشارت احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد بھٹی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ولد بشارت احمد دارالعلوم وسطی ربوہ

مسل نمبر **43657** میں عذرا مبشر احمد طاہر زوجہ مبشر احمد طاہر قوم جوئیہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/90000 روپے۔ 2۔ زیور 4 تولہ بصورت حق مہر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عذرا مبشر احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 محمد اسداللہ خان ولد رانا عطاء اللہ خان ناصر آباد غربی گواہ شد نمبر 2 راجہ ارشد ناصر آباد غربی ربوہ

مسل نمبر **43658** میں افتخار احمد صیام ولد طارق سلیم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیر محل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افتخار احمد صیام گواہ شد نمبر 1 حافظ مظہر احمد طیب وصیت نمبر 31512 گواہ شد نمبر 2 محمد سعید وصیت نمبر 31703

مسل نمبر **43659** میں ناصر حسین ولد مولا بخش قوم چیمہ پیشہ فارغ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 172/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ 4 ایکڑ مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ٹھیکہ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر حسین گواہ شد نمبر 1 غلام رسول ولد بشیر احمد 172/T.D.A گواہ شد نمبر 2 عبدالقدوس وصیت نمبر 33730

مسل نمبر **43660** میں مبشرہ قدوس زوجہ عبدالقدوس قوم میتلا پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرائے لنگر ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/24000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مبشرہ قدوس گواہ شد نمبر 1 غلام رسول ولد بشیر احمد چک 172/TDA گواہ شد نمبر 2 عبدالقدوس میتلا وصیت نمبر 33730

مسل نمبر **43661** میں رانا نثار احمد ولد رانا بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ فارغ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڑو چک نمبر 18 ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا نثار احمد گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد سلیم ولد سلیم احمد بھوڑو گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد ولد رشید احمد بھوڑو چک نمبر 18

مسل نمبر **43662** میں مظفر احمد ولد چوہدری محمد اسماعیل قوم وینس جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 170/TDA ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 3 ایکڑ زرعی اراضی مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 10 مرلے مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد شاہد کاہلوں کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 ادریس احمد ولد چوہدری محمد ابراہیم 170/TDA

مسل نمبر **43663** میں محمود احمد ولد علی اکبر قوم گجر پیشہ لیکچرار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اکبری محلہ کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/21110 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27380 گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف ولد محمد دین کوٹلی

مسل نمبر **43664** میں صائمہ ندرت زوجہ عبدالحلیم شاہد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 590-108 گرام مالیتی -/82528 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صائمہ ندرت گواہ شد نمبر 1 جری اللہ راشد ولد مولانا عبدالسلام طاہر مرحوم کوارٹر تحریک جدید ربوہ گواہ شد نمبر 2 منیر الدین احمد ولد قمر الدین مرحوم کوارٹرز تحریک جدید ربوہ

مسل نمبر **43665** میں شکیل احمد ولد وزیر محمد قوم منگرال پیشہ خادم بیت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرانا بازار کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شکیل احمد گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27380 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد علی اکبر کوٹلی

مسل نمبر **43666** میں امۃ القدوس زوجہ ظہیر الدین ٹھکر قوم ٹھکر راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بلیاں کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 9 تولے بصورت حق مہر وصول شدہ اندازاً مالیتی -/65000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ القدوس گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد علی اکبر کوٹلی گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف ولد محمد دین کوٹلی

مسل نمبر **43667** میں فرحان الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرحان الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27380 گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف ولد محمد دین کوٹلی

مسل نمبر **43668** میں بشریٰ بیگم زوجہ مقصود احمد قوم کاہلوں پیشہ ٹیچر عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 160 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات ساڑھے پانچ تولہ مالیتی -/44000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب ناصر ولد عبدالغفور چک نمبر 160 مراد

مسل نمبر **43669** میں سعدیہ سویا بنت مقصود احمد قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 160 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ

9-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعدیہ سویا گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب ناصر چک 160 مراد

مسل نمبر **43670** میں سعدیہ کوکب بنت محمد مصطفٰی قوم بھنڈر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 161 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعدیہ کوکب گواہ شد نمبر 1 عبدالوہاب ناصر ضلع بہاولپور گواہ شد نمبر 2 محمد مصطفٰی والد موصیہ

مسل نمبر **43671** میں دلشاد احمد قمر ولد غلام رسول شاکر قوم بھنڈر پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 161 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد دلشاد احمد قمر گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد ولد غلام رسول چک 161 مراد گواہ شد نمبر 2 نفیس پرویز ولد محمد اشرف چک 161 مراد

مسل نمبر **43672** میں امتہ الشکور زوجہ محمد اسلم تارڑ قوم تارڑ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہباز کالونی بدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 31-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/64000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الشکور گواہ شد نمبر 1 فخر احمد فرخ وصیت نمبر 29722 گواہ شد نمبر 2 ایم ریاض احمد رضا وصیت نمبر 22209

مسل نمبر **43673** میں شاہد احمد بسرا ولد ناصر احمد بسرا قوم جٹ بسرا پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدین شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہد احمد بسرا گواہ شد نمبر 1 فخر احمد فرخ وصیت نمبر 29722 گواہ شد نمبر 2 خالد احمد بسرا ولد ناصر احمد بسرا بدین

مسل نمبر **43674** میں مجیدہ صدیقہ زوجہ محمد احمد کشمیری قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوسکی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/19200 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مجیدہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد کشمیری خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 فخر احمد فرخ وصیت نمبر 29722

مسل نمبر **43675** میں شازیہ علی احمد بنت علی احمد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھیرو چیچی ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی -/1200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شازیہ علی احمد گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد ولد سردار علی پھیرو چیچی گواہ شد نمبر 2 علی احمد والد موصیہ

مسل نمبر **43676** میں ختم النساء بنت عبدالرشید قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھیرو چیچی ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ختم النساء گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد محمد اسماعیل پھیرو چیچی گواہ شد نمبر 2 عطاء القدیر ولد عبدالرشید پھیرو چیچی

مسل نمبر **43677** میں بشریٰ سلطانہ بنت عبدالعزیز قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھیرو چیچی ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی انگوٹھی مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد پھیرو چیچی گواہ شد نمبر 2 عطاء القدیر پھیرو چیچی

مسل نمبر **43678** میں راشدہ نورین بنت عبدالعزیز قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھیرو چیچی ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور مالیتی -/4200 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راشدہ نورین گواہ شد نمبر 1 محمد احمد پھیرو چیچی گواہ شد نمبر 2 عطاء القدیر پھیرو چیچی

مسل نمبر **43679** میں نرگس ناز بنت محمد اسماعیل قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھیرو چیچی ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نرگس ناز گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد ولد سردار علی پھیرو چیچی گواہ شد نمبر 2 محمد اسماعیل والد موصیہ

مسل نمبر **43680** میں عقیلہ عفت بنت محمد اسماعیل قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھیرو چیچی ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عقیلہ عفت گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد ولد سردار علی گواہ شد نمبر 2 محمد اسماعیل ولد محمد ابراہیم پھیرو چیچی

مسل نمبر **43681** میں عبدالشکور ولد چوہدری سلطان احمد قوم ارائیں پیشہ کارکن عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 10 مرلہ رہائشی مکان دارالفضل شرقی ربوہ مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین گیارہ کنال 3 مرلہ واقع چک منتھر ومہ پکانز در بوہ مالیتی -/355000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3670 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالشکور گواہ شد نمبر 1 میر عبدالرشید تبسم وصیت نمبر 17714 گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد والد موصی وصیت نمبر 7951

مسل نمبر **43682** میں فوزیہ منور زوجہ منور احمد قوم لُڑکا پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/25000 روپے۔2۔طلائی زیور 4 تولہ مالیتی -/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فوزیہ منور گواہ شد نمبر 1 سلطان محمد ولد غلام محمد کوارٹر صدر انجمن احمدیہ گواہ شد نمبر 2 احسان محمد ولد غلام محمد کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر **43683** میں شائلہ نوشین بنت عبدالرشید مرحوم قوم مانگر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی ٹاپس مالیتی -/775 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شائلہ نورین گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ ولد فضل احمد دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ خالد ولد عالم دین

مسل نمبر **43684** میں سراج الدین ظفر ولد سیٹھ الہ دین مرحوم قوم رحمانی پیشہ فارغ عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 10 مرلہ مالیتی -/700000 روپے۔2۔نقد بینک اکاؤنٹ بیلنس -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کرایہ مکان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ

تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سراج الدین ظفر گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ ولد چوہدری غلام محمد دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 صباح الدین ولد سیٹھ الہ دین مرحوم

مسل نمبر **43685** میں نذیر بیگم زوجہ سراج الدین ظفر قوم رحمانی پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بینک بیلنس -/100000 روپے۔ 2۔حق مہر -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نذیر بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد سیٹھ الہ دین مرحوم دارالنصر وسطی ربوہ

مسل نمبر **43686** میں عرفان احمد ولد سلیم احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عرفان احمد گواہ شد نمبر 1 رشید احمد عاصم ولد چوہدری محبوب احمد نصیر آباد سلطان گواہ شد نمبر 2 محمد محمود اجمل ولد عبدالمجید نصیر آباد سلطان ربوہ

مسل نمبر **43687** میں احمد خان ولد سلطان علی مرحوم قوم کھوکھر پیشہ پنشنر عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر غربی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بینک بیلنس -/200000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین اڑھائی ایکڑ مالیتی -/700000 روپے۔ 3۔ مکان دس مرلہ مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد خان گواہ شد نمبر 1 طارق غنی بھٹی وصیت نمبر 35591 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد وصیت نمبر 23351

مسل نمبر **43688** میں مقبول احمد باجوہ ولد چوہدری اللہ دتہ باجوہ مرحوم قوم جٹ باجوہ پیشہ کاروبار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھینگ موڑ (الہ آباد) ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ 18 مرلہ مالیتی واقع اڈہ نور پور کے 1/3 حصہ کا مالک ہوں -/250000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 8 مرلہ واقع ڈھلیانہ مالیتی کے 1/3 حصہ کا مالک ہوں -/100000 روپے۔ 3۔ پلاٹ ساڑھے چار کنال مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری مقبول احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شاہین مربی سلسلہ ولد جان محمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 عبدالواسع عابد ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر **43689** میں حمیرا مبشر زوجہ مبشر خلیل ملک قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیورات 30 تولہ اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ 2۔ ترکہ والد مرحوم وصول شدہ -/250000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیرا مبشر گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد بھٹی وصیت نمبر 23129 گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ خالد وصیت نمبر 30592

مسل نمبر **43690** میں صفیہ افضل زوجہ چوہدری محمد افضل قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلفٹن کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بصورت زیور وصول شدہ اس وقت کل زیور مالیتی -/32000 روپے۔2۔سلائی مشین ایک عدد۔ 3۔ 6 ایکڑ زرعی زمین (از والدین) واقع چک نمبر 22 ضلع شیخوپورہ مالیتی -/900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صفیہ افضل گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اقبال ہاشمی ولد سید الحاج علی ہاشمی لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری خالد مسعود ولد چوہدری صابر علی مرحوم لاہور

مسل نمبر **43691** میں عظمیٰ نسیم زوجہ نسیم احمد شہزاد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہڈیارہ اڈہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔2۔طلائی زیور ساڑھے دس تولہ مالیتی -/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمیٰ نسیم گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد شہزاد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مرزا بشیر احمد ولد غلام محمد مرحوم اڈہ ہڈیارہ

مسل نمبر **43692** میں نسیم احمد شہزاد ولد مرزا بشیر احمد قوم مغل پیشہ زرعی کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہڈیارہ اڈہ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نسیم احمد شہزاد گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد صادق ولد غلام محمد مرحوم اڈہ ہڈیارہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد غلام محمد مرحوم

مسل نمبر **43693** میں رضوان احمد ولد ڈاکٹر محمد سلیم بھٹی مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ فارغ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رضوان احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد وڑائچ ولد محمد حسین مرحوم دارالصدر غربی لطیف ربوہ

مسل نمبر **43694** میں امتہ النصیر بنت چوہدری بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 43 گرام مالیتی -/31175 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ النصیر گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ظفر وصیت نمبر 33249 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر **43695** میں صائمہ چوہدری زوجہ انور سادات چٹھہ قوم ملہی جٹ پیشہ تدریس عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 300-128 گرام مالیتی -/93775 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ چوہدری گواہ شد نمبر 1 انور سادات چٹھہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر **43696** میں منصور رشید فاروقی ولد عبدالرشید فاروقی قوم فاروقی پیشہ تدریس عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت تدریس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور رشید فاروقی گواہ شد نمبر 1 کاشف رشید فاروقی ولد عبدالرشید فاروقی گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید فاروقی والد موصی

مسل نمبر **43697** میں غلام سکینہ زوجہ محمد افضل قیصر پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور بالیاں 6 ماشہ مالیتی -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ غلام سکینہ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل قیصر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد ادریس وصیت نمبر 23695

مسل نمبر **43698** میں ہاجرہ منصور زوجہ منصور احمد قوم چمن پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ لوہاراں علی پور ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ 2۔طلائی زیور بوزن 5 تولہ دس ماشہ مالیتی -/52500 روپے۔ 3۔ زیورات چاندی 4 تولہ 8 ماشہ مالیتی اندازاً -/800 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ہاجرہ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد علی محمد علی پور

مسل نمبر **43699** میں کیپٹن (ر) محمد شیر احمد ولد نذر محمد ورک مرحوم قوم جٹ ورک پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن PAF آفیسر کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ

آج بتاریخ 05-1-1میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 ایکڑ زرعی زمین بارانی واقع موضع گروٹ مالیتی تقریباً -/300000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 10 مرلہ (غیر پختہ) واقع جوہر آباد مالیتی تقریباً -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کیپٹن (ر) محمد شیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ظہیر احمد ولد کیپٹن (ر) محمد شیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ وصیت نمبر 31396

مسل نمبر **43700** میں امۃ النصیر عارف زوجہ محمد عارف بشیر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 90 گرام مالیتی -/85000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ النصیر گواہ شد نمبر 1 مغفور احمد منیب ولد علی احمد دارالنصر غربی گواہ شد نمبر 2 حمید اللہ والد موصیہ

مسل نمبر **43751** میں چوہدری مظفر احمد اختر ولد چوہدری ارشد بیگ قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 366/W.B ضلع لودھراں بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری مظفر احمد اختر گواہ شد نمبر 1 چوہدری ارشد بیگ والد موصی گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مبشر مربی سلسلہ لودھراں

مسل نمبر **43752** میں مرزا ناصر احمد ولد مرزا عبدالحق قوم مغل پیشہ پنشنر عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1811 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع وصیت نمبر 16638 گواہ شد نمبر 2 مرزا نثار احمد وصیت نمبر 13285

مسل نمبر **43753** میں روبینہ رشید زوجہ ڈاکٹر رشید احمد آفتاب قوم نت پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھلوال شہر ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے پندرہ تولہ مالیتی تقریباً -/128500 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ روبینہ رشید گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر رشید احمد آفتاب خاوند موصیہ وصیت نمبر 28922 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد منیر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28247

مسل نمبر **43754** میں مبشر احمد ولد غلام مرتضیٰ قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 غلام مرتضیٰ والد موصی گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد غلام مصطفیٰ چک نمبر 40 جنوبی

مسل نمبر **43755** میں عدنان احمد ولد غلام مصطفیٰ قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدنان احمد گواہ شد نمبر 1 غلام مصطفیٰ والد موصی گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد غلام مرتضیٰ چک نمبر 40 جنوبی

مسل نمبر **43756** میں نصرت جہاں بنت علی اکبر گوپانگ قوم گوپانگ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ ماہی جوبھان ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-6-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نصرت جہاں گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27313 گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ناز ولد محمد یٰسین قمر آباد

مسل نمبر **43757** میں مبارکہ اکبر بنت علی اکبر گوپانگ قوم گوپانگ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ ماہی جوبھان ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-6-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مبارکہ اکبر گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27313 گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ناز قمر آباد

مسل نمبر **43758** میں محمد شاہد احمد ولد مرزا خوشی محمد قوم مغل پیشہ دکانداری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اسلام پورہ نارووال شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شاہد احمد گواہ شد نمبر 1 اسرار احمد ولد نثار احمد دارالشکر ربوہ گواہ شد نمبر 2 مرزا منور احمد ولد مرزا عبدالمجید نارووال شہر

مسل نمبر **43759** میں مقصود احمد ولد بشیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ تجارت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مبارک آباد ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقصود احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ابراہیم بھٹی ولد شہاب الدین بشیر آباد سندھ گواہ شد نمبر 2 رفعت احمد وصیت نمبر 26253

مسل نمبر **43760** میں محمد اکمل ولد داؤد محمود احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اکمل گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ولد داؤد محمود احمد کراچی گواہ شد نمبر 2 کاشف شہزاد وصیت نمبر 32728

مسل نمبر **43761** میں ارشاد بیگم زوجہ عبدالحق بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور سوا چودہ تولہ اندازاً مالیتی -/110000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ارشاد بیگم گواہ شد نمبر 1 عطاء القیوم بٹ ولد عبدالخالق بٹ کراچی گواہ شد نمبر 2 عبدالخالق بٹ خاوند موصیہ

مسل نمبر **43762** میں سید احمد حسین ولد سید اکبر حسین قوم سید پیشہ انجینئر عمر 41 سال بیعت 1984ء ساکن KDA سکیم کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سوزوکی کار مالیتی تقریباً -/75000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/74000 روپے۔ 3۔ رہائشی پلاٹ برقبہ 120 مربع گز ڈیفنس کراچی مالیتی تقریباً -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17500 روپے ماہوار بصورت انجینئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید احمد حسین گواہ شد نمبر 1 محمود احمد کمال وصیت نمبر 21853 گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد بھٹی ولد محمود احمد بھٹی کراچی

مسل نمبر **43763** میں وسیم احمد سمیع ولد کرنل سمیع اللہ بٹ قوم کشمیری بٹ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نیشنل سیونگ سرٹیفیکیٹ -/1000000 روپے۔ 2۔ شیئرز کمپنی مالیتی -/130000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/600000 روپے۔ 4۔ قرض دی رقم -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/114000 روپے تقریباً ماہوار بصورت چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار

آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد سمیع گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد وصیت نمبر 26027 گواہ شد نمبر 2 سمیع اللہ بٹ والد موصی

مسل نمبر **43764** میں صائمہ ناصر .... ناصر احمد قریشی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت 1998ء ساکن پٹھان کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ ناصر گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد جچہ ولد بشیر احمد جچہ کراچی گواہ شد نمبر 2 نیاز احمد قریشی کراچی

مسل نمبر **43765** میں محمد اکرم قریشی ولد محمد صدیق گیانی قریشی مرحوم قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اکرم قریشی گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد کرامت وصیت نمبر 30369 گواہ شد نمبر 2 خورشید احمد کیانی ولد عبدالغفور کیانی مرحوم کراچی

مسل نمبر **43766** میں عمران ریاض ولد ریاض احمد قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران ریاض گواہ شد نمبر 1 ذیشان ریاض ولد ریاض احمد کراچی گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وصیت نمبر 28195

مسل نمبر **43767** میں مبشر احمد ولد اعجاز احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 31-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان بنام والد صاحب جس میں والدہ صاحبہ ہم دو بھائی اور ایک بہن حصہ دار ہیں۔ مکان برقبہ 120 مربع گز ہے مالیتی اندازاً -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید ارشد ولد محمد صدیق کراچی گواہ شد نمبر 2 محمد لئیق ولد محمد رفیق دارالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر **43768** میں عبدالحمید خان ولد عبدالعزیز خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت 1994ء ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالحمید خان گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد عنایت اللہ کراچی گواہ شد نمبر 2 فضل الرحمٰن وصیت نمبر 28126

مسل نمبر **43769** میں انس احمد ولد ارشد احمد محمود قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڑی پور کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انس احمد گواہ شد نمبر 1 ارشد احمد محمود وصیت نمبر 25546 گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق احمد انیس وصیت نمبر 29236

مسل نمبر **43770** میں امتہ الرشید زوجہ چوہدری ظفر اللہ خاں قوم ڈھلوں پیشہ خانہ داری عمر 82 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/425 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 98 گرام مالیتی اندازاً -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرشید گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ خاں خاوند موصیہ وصیت نمبر 9036 گواہ شد نمبر 2 منصور اللہ خاں ولد چوہدری ظفر اللہ خاں کراچی

مسل نمبر **43771** میں زینت جہاں زوجہ زاہد محمود بھٹی قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات مالیتی -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زینت جہان گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود بھٹی خاوند موصیہ وصیت نمبر 28047 گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد طارق احمد کراچی

مسل نمبر **43772** میں مرزا محمد اشرف ناصر ولد مرزا خوشی محمد مرحوم قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت 1976ء ساکن ملیر توسیعی کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا محمد اشرف ناصر گواہ شد نمبر 1 اشفاق حسین وصیت نمبر 26086 گواہ شد نمبر 2 اعجاز حسین وصیت نمبر 28173

مسل نمبر **43773** میں طاہرہ پروین زوجہ مرزا محمد اشرف ناصر قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر توسیعی کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 65 گرام مالیتی -/49000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ پروین گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد اشرف ناصر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اعجاز حسین وصیت نمبر 28173

مسل نمبر **43774** میں عمران احمد عاقب ولد محمد عرفان صابر قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران احمد عاقب گواہ شد نمبر 1 محمد نسیم تبسم وصیت نمبر 22755 گواہ شد نمبر 2 محمد عرفان صابر والد موصی وصیت نمبر 22205

مسل نمبر **43775** میں راشدہ عاقب زوجہ عمران احمد عاقب قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/15600 روپے جس میں سے ایک تولہ زیور میرے پاس موجود ہے مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ عاقب گواہ شد نمبر 1 محمد عرفان صابر وصیت نمبر 22205 گواہ شد نمبر 2 محمد نسیم تبسم وصیت نمبر 22755

مسل نمبر **43776** میں علی اکبر ولد خورشید احمد قوم جٹ گل پیشہ کارکن عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2800 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علی اکبر گواہ شد نمبر 1 طارق محمود منگلا ولد محمد عبداللہ منگلا ربوہ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد ولد مسعود احمد ربوہ

دارالصناعۃ میں داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ

6/1 فیکٹری ایریا ربوہ میں داخلے جاری ہیں۔ مندرجہ ذیل کورسز میں داخلوں کیلئے درخواستیں مقررہ فارم پر جو ادارے سے دستیاب ہو سکتے ہیں، درخواستیں مطلوب ہیں۔ فوری رابطہ کریں۔ کلاسز کے اوقات درج ذیل ہیں۔

صبح 8 بجے تا 1 بجے دوپہر 3 بجے سے 7 بجے

1۔ آٹو مکینک۔ 2۔ ریفریجریشن/ائیر کنڈیشننگ
3۔ وڈ ورک۔ 4۔ پلمبر

(نگران دارالصناعۃ)

ضرورت ڈرائیور

مکرم وقار احمد خان صاحب ایڈووکیٹ کو سرگودھا میں اپنی ذاتی گاڑی کیلئے ڈرائیور کی ضرورت ہے کوائف حسب ذیل ہوں۔ تجربہ دس سال عمر 30 تا 35 سال ہو۔ سنگل رہائش و کھانے کا انتظام ہوگا۔ معقول معاوضہ بالمشافہ طے ہوگا۔ درخواست پر صدر / امیر صاحب جماعت کی تصدیق ہونی چاہئے۔

رابطہ: سید گلزار احمد طاہر ہاشمی
دفتر الفضل فون: 213029

سانحہ ارتحال

مکرم احسان اللہ چیمہ صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔ خاکسار کی والدہ محترمہ نذیر بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری مقبول احمد چیمہ صاحب صدر جماعت چک 111/6-R ضلع بہاولنگر مورخہ 31 مارچ 2005ء کو لاہور شالیمار ہسپتال میں بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ مرحومہ کچھ عرصہ سے بوجہ ہیپاٹائٹس سی شدید بیمار تھیں۔ مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ اسی روز بوقت عصر جنازہ دارالضیافت ربوہ پہنچا۔ اور نماز مغرب کے بعد بیت المبارک میں نماز جنازہ محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ تدفین کے بعد محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے دعا کروائی۔ مرحومہ انتہائی اعلیٰ خوبیوں کی مالک تھیں۔ بہت ملنسار اور خدمت شعار تھیں۔ پنجگانہ نمازوں کے ساتھ ساتھ نماز تہجد باقاعدگی سے ادا کرتی تھیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحومہ کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے۔ اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ مرحومہ محترم آصف جاوید چیمہ صاحب مربی ضلع لاہور کی خوشدامن تھیں۔

اعلان دارالقضاء

(محترمہ شمیم کوثر صاحبہ بابت ترکہ مکرم مولوی محمد صدیق شاہد ننگلی صاحب)

محترمہ شمیم کوثر صاحبہ حال مقیم جرمنی نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر مکرم مولوی محمد صدیق شاہد ننگلی صاحب ابن مکرم محمد یعقوب صاحب بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ ان کی امانت ذاتی کھاتہ نمبر 92-5640/10 خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں اس وقت مبلغ 31,954/31 روپے موجود ہیں۔ یہ رقم ان کے ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دی جائے۔ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) محترمہ شمیم کوثر صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم محمد طلحہ صاحب (بیٹا)
(3) محترمہ خالدہ بشریٰ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس ادائیگی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

خبریں

شوکت عزیز اور چینی وزیر اعظم میں مذاکرات شوکت عزیز اور چینی وزیر اعظم کے درمیان ہونے والے مذاکرات میں پاکستان اور چین کے درمیان انتہاپسندی روکنے کیلئے دفاعی تعاون سمیت 20 سمجھوتے ہوئے۔ دوستی تعاون اور اچھی ہمسائیگی کے تعلقات کے معاہدے پر چینی وزیر اعظم وین باؤ اور وزیر اعظم شوکت عزیز نے دستخط کئے۔ تعلیم کے شعبہ میں بھی تعاون کا سمجھوتہ ہوا۔ چینی وزیر اعظم کا اسلام آباد پہنچنے پر شاندار استقبال کیا گیا۔

قانون سازی سپریم کورٹ کے چیف جسٹس نے کہا ہے کہ قانون سازی عدلیہ کی ذمہ داری نہیں۔ پارلیمنٹ کو اس کا کام کرنے دیا جائے۔ کیا قومی اسمبلی میں ارکان آئین کے مطابق کام نہیں کر رہے یا جج منتخب ارکان اسمبلی سے زیادہ عقلمند ہیں۔

دفاع ناقابل تسخیر صدر جنرل مشرف نے کامرہ ائیر بیس پر چینی اشتراک سے تیار ہونے والے لڑاکا طیارے جے ایف 17 تھنڈر کے پیداواری منصوبے کا باضابطہ افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ دفاع ناقابل تسخیر ہے اور ڈیٹرنس قائم رکھیں گے۔ ہم امن چاہتے ہیں اپنی عزت اور وقار پر آنچ نہیں آنے دیں گے۔

کرپشن میں اضافہ لاہور ہائی کورٹ ڈویژن بنچ کے سربراہ جسٹس علی نواز چوہان نے قرار دیا ہے کہ پولیس کی کرپشن اس حد تک بڑھ چکی ہے کہ چائے کی ایک پیالی ملزم کو بے گناہ اور بے گناہ کو ملزم بنا دیتی ہے۔ پولیس حکام اس کا نوٹس نہیں لیتے بادی النظر میں پولیس کو قانون کا پابند بنانے کیلئے اعلیٰ عدالتوں کو پولیس کی سالانہ خفیہ رپورٹس (اے سی آر) لکھنا ہوں گی۔

مسئلہ کشمیر پر قراردادیں پاکستان نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر کے حل کے بارے میں سلامتی کونسل کی قراردادیں تقدس کی حامل ہیں کیونکہ انہیں نہ صرف پاکستان اور بھارت نے تسلیم کر رکھا ہے بلکہ عالمی برادری نے بھی اس کی تائید کر رکھی ہے۔ پاکستان کا موقف اپنی قراردادوں پر استوار ہے اور ان پر کبھی مصالحت نہیں کی جاسکتی۔

COMBINED FABRICS LIMITED
MANUFACTURERS & EXPORTERS OF
QUALITY KNITTED GARMENTS
ATTA BUKSH ROAD (OFF BANK STOP)
17KM-FEROZEPUR ROAD, LAHORE
PAKISTAN
TEL:92-42-111-111-116 FAX:92-42-582-0112
Email: info@combinedfabrics.com
Web: www.combinedfabrics.com

ربوہ میں طلوع وغروب 7-اپریل 2005ء

طلوع فجر	4:24
طلوع آفتاب	5:48
زوال آفتاب	12:11
وقت عصر	4:39
غروب آفتاب	6:34
وقت عشاء	7:58

نورتن جیولرز ربوہ
فون دکان 214214
فون گھر 216216
04524-211971

زرگل ہیئر آئل
سکری اور گرتے بالوں کیلئے
تیارکردہ: ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

CAR FINANCING
From All Banks
Contact: NAEEM KHAN
LAHORE PH:0300-4243800

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد / طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

الرحیم پراپرٹی سنٹر
کالج روڈ بالمقابل جامعہ کنٹین ربوہ
فون آفس: 215040 رہائش: 214691